Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۷ شعبان ۱۳۹۵ھ ۲۶ ظہور ۱۳۵۴ ہش ۲۶ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۹۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۶ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔اے پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ نے لندن سے ۲۳ اگست کو بذریعہ کیبل گرام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مندرجہ ذیل اطلاع ارسال فرمائی ہے:۔

"لندن ۲۳ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یورن کلچر کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ انفیکشن تاحال موجود ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جملہ احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

احبابِ جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔"

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا

اخیار اور ابرار کا نام ابدالآباد تک زندہ رہتا ہے

"یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں کو کبھی ضائع نہیں کرتا چنانچہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔ اخیار اور ابرار کا نام ابدالآباد تک زندہ رہتا ہے۔ گذشتہ زمانہ کے بادشاہوں یہاں تک کہ قیصر و کسریٰ کا کوئی نام بھی نہیں لیتا برخلاف اس کے خدا تعالیٰ کے راستبازوں اور برگزیدوں کی دنیا مدّاح ہے۔ دیکھو ہمارے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کس قدر عظمت دنیا میں قائم ہے، ۹۴ کروڑ مسلمان آپؐ کے نام لینے والے موجود ہیں جو ہر وقت آپؐ پر درود پڑھتے ہیں۔ کیا کوئی قیصر و کسریٰ پر بھی درود پڑھتا ہے؟ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی کس قدر عظمت ہو رہی ہے یہاں تک کہ نادانوں نے اپنی جہالت اور کم مائیگی کی وجہ سے ان کو خدا بنا رکھا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ رسولوں کا طبقہ مصائب اُٹھا کر دنیا سے گذر گیا مگر ان کا خدا تعالیٰ کے لئے دنیا کے عیش و آرام کو چھوڑ کر طرح طرح کے آلام و مصائب کے بار کو اُٹھا لینا ان کی عظمت کا باعث ہو گیا۔ خدا تعالیٰ کے محبوبوں کو تکالیف آتی ہیں ان کی تکالیف میں ایک لطیف سِر ہوتا ہے۔ ان پر اس لئے سب سے زیادہ تکالیف اور مصائب نہیں آتی ہیں کہ تباہ ہو جائیں بلکہ اس لئے کہ تا زیادہ سے زیادہ پھل اور پھول میں ترقی کریں۔ دیکھو دنیا میں ہر جوہرِ قابل کے لئے خدا تعالیٰ نے یہی قانون ٹھہرایا ہے کہ اوّل وہ صدمات کا تختۂ مشق بنایا جاتا ہے۔ کسان زمین میں ہل چلا کر اس کا جگر پھاڑتا ہے اور اس مٹی کو باریک کرتا ہے یہاں تک کہ ہوا کے جھونکے اسے اِدھر اُدھر اُڑائے لئے پھرتے ہیں۔ نادان خیال کرے گا کہ زمیندار نے بڑی غلطی کی جو اچھی بھلی زمین کو خراب کر دیا مگر عقلمند خوب سمجھتا ہے کہ جب تک زمین کو اس درجہ تک نہ پہنچایا جاوے وہ پھل پھول پیدا کرنے کی قابلیت کے جوہر نہیں دکھا سکتی۔ اسی طرح اس زمین میں بیج ڈال دیا جاتا ہے جو خاک میں مل کر بالکل مٹی کے قریب قریب ہو جاتا ہے۔ لیکن کیا وہ دانے اسلئے مٹی میں ڈالے جاتے ہیں کہ زمیندار ان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے؟ نہیں نہیں۔ وہ دانے اس کی نگاہ میں بہت ہی بیش قیمت ہیں۔ اس کی غرض ان کو مٹی میں گلانے سے صرف یہ ہے کہ وہ پھلیں اور پھولیں اور ایک ایک کی بجائے ہزار ہزار ہو کر نکلیں۔۔۔ یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سُنّت اللہ ہے کہ وہ ورطۂ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن نہ اِس لئے کہ غرق کئے جاویں بلکہ اِس لئے کہ ان موتیوں کے وارث ہوں جو دریائے وحدت کی تہ میں ہیں۔"

(الحکم ۱۰ر جون ۱۹۰۱ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۶ ظہور۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپکی طبیعت بہت ناساز ہے۔ دائیں ٹانگ میں شدید درد ہے۔ آپ بغرض علاج اپنے داماد محترم کرنل صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کے ہاں لاہور چھاؤنی میں قیام فرما ہیں۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعتِ احمدیہ پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اس نے تمام بنی نوع انسان کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں بس رہے ہوں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے سایہ میں لانا ہے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنائیے۔

وعدوں کی ادائیگیوں کا دوسرا مرحلہ شروع ہے اس میں آپ کے کل وعدہ کا ۲/۱۵ وصول ہو جانا چاہیئے۔ اندرون اور بیرونِ پاکستان کے وعدہ کنندگان نوٹ فرمائیں کہ چھ ماہ گذر چکے ہیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۵ :-
(قسط دوم)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

احباب کو انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں میں حقائق و معارف سے مالا مال کرنے کا پُرکیف سلسلہ

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے) :-

ایک ایمان افروز منظر

حضور ایدہ اللہ جمعہ اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد جب واپس تشریف لے جانے لگے تو ایک نہایت مخلص عرب احمدی بھائی جو حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے حال ہی میں اپنے وطن سے لندن پہنچے ہیں فرطِ محبت سے آگے بڑھے اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، کہتے ہوئے یکدم حضور سے لپٹ گئے۔ حضور نے خاصی دیر انہیں شرف معانقہ عطا فرمایا۔ ان کا ایک فرزند بھی اُن کے ساتھ تھا۔ انہوں نے اُسے بھی حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے ازراہ شفقت اُس بچے کو بھی شرفِ معانقہ بخشا۔ جب ہمارے یہ عرب احمدی بھائی حضور سے شرفِ معانقہ حاصل کر رہے تھے تو ان پر عجیب وارفتگی کا عالم طاری تھا۔ آنکھیں پُرنم تھیں اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ ابھی ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگیں گے۔ لیکن انہوں نے ضبط سے کام لیا اور اپنے آپ کو قابو میں رکھا۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد بہت سے احباب نے اپنے اس عرب احمدی بھائی سے مصافحہ و معانقہ کر کے انہیں خوش آمدید کہا اور ان کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔

ماریشس سے تشریف لانیوالے ایک بھائی

شام کو چھ بجے حضور حسب معمول سیر کی غرض سے باہر تشریف لے گئے۔ حضور جب سیر کے لئے تشریف لے جاتے یا سیر سے واپس تشریف لاتے ہیں تو بہت سے احباب حضور کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے مشن ہاؤس کے احاطہ میں جمع ہو جاتے ہیں اور حضور کی تشریف آوری کا خاصی دیر تک انتظار کرتے رہتے ہیں۔ بعض احباب کو مصافحہ کا شرف حاصل کرنے کا موقع بھی مل جاتا ہے۔ آج شام جب حضور سیر کے ارادہ سے باہر تشریف لائے تو دو احباب کو جو بڑی دیر سے انتظار میں کھڑے تھے مصافحہ ہی کا نہیں بلکہ معانقہ کا شرف بھی حاصل ہوا۔ یہ دونوں دوست ماریشس کے رہنے والے ہیں۔ ان میں سے مکرم محمد حسین بخش صاحب تو پہلے سے انگلستان میں مقیم ہیں اور مکرم محمد مستن صاحب حضور ایدہ اللہ کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے حال ہی میں ماریشس سے لندن آئے تھے اور اب اپنے وطن واپس جا رہے تھے۔ جب ان دونوں نے آگے بڑھ کر مصافحہ کا شرف حاصل کیا تو حضور نے ازراہ شفقت انہیں معانقہ کا شرف بھی بخشا اور مکرم محمد مستن صاحب کو دعا کے ساتھ رخصت فرمایا۔

شام کی سیر

حضور مکرم امام صاحب مسجد لندن اور بعض دوسرے احباب کے ہمراہ موٹر کار کے ذریعہ بغرض سیر Richmond Park تشریف لے گئے۔ یہ وہی باغ ہے جس میں سے حضور ایک روز قبل کیؤ گارڈنز جاتے ہوئے گزرے تھے۔ چھ سات مربع میل رقبہ میں پھیلے ہوئے اس باغ کو خودرو قدرتی نباتات اور جنگل کی شکل میں Develop کیا گیا ہے اور اس میں بارہ سنگھے اور اس کی نسل سے ملتے جلتے دوسرے جانور رکھے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ باغ مصنوعی چمن بندی اور آرائش و زیبائش سے مبرّا ہے۔ اسکے مختلف حصوں میں شجر کاری نیز خودرو پودوں اور جھاڑیوں وغیرہ کی غور و پرداخت اس انداز پر کی گئی ہے کہ جس سے جنگلوں اور وادیوں میں پائے جانے والے قدرتی حسن کی عکاسی ہو سکے۔

اس کوشش کی ایک نہایت کامیاب مثال یا نمونہ باغ کا وہ الگ تھلگ کونہ ہے جسے Isabella Plantation Woodland Gardens کا نام دیا گیا ہے۔ اس حصۂ باغ میں جو بڑی بڑی جھاڑیوں اور درختوں سے ڈھکا ہوا ہے قدرتی انداز میں بل کھاتا ہوا ایک چھوٹا سا مصنوعی چشمہ گزرتا ہے۔ اس چشمہ کے دونوں کناروں کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے پودے ننھی ننھی جھاڑیاں اور جڑی بوٹیاں اور کہیں کہیں بڑے بڑے درخت خودرو انداز میں لگائے گئے ہیں جن میں جا بجا مختلف رنگوں اور قسموں کے جنگلی پھول کھلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ درخت، پودے اور جھاڑیاں اس قدر گھنی ہیں کہ چشمہ جا بجا ان سے ڈھکا ہوا ہے اس چشمہ پر یکجائی نظر ڈالنے سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ سبز رنگ کا ایک اژدہا بل کھاتا ہوا زمین کے ساتھ رینگ رہا ہے۔ یہ چشمہ ایک چھوٹی سی بے ڈول جھیل میں جا گرتا ہے۔ جھیل کے گرد ایسے پودے اور درخت اُگے ہوئے ہیں جن کی شاخیں جھیل کے اندر ڈوبی ہوئی ہیں نیز جھیل کی سطح پر جا بجا سبز بیلیں پھیلی ہوئی ہیں اور درمیان میں کہیں کہیں کنول کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ مزید برآں مختلف قسم کے آبی پرندے اس میں تیرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

اس حصہ باغ میں حضور نے قریباً نصف گھنٹہ تک چہل قدمی فرمائی۔ چہل قدمی کے دوران حضور نے وہاں اُگے ہوئے پودوں اور جھاڑیوں کی اقسام اور اُن کے خواص و فوائد پر روشنی ڈالی۔ اس مختصر سیر سے فارغ ہونے کے بعد حضور بذریعہ کار ۷ بجے شام مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم امام صاحب مسجد لندن نے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔

آج دن بھر مطلع ابر آلود رہا اور ہلکی ہلکی بارش ہوتی رہی۔ شام کو جب حضور سیر کیلئے تشریف لے گئے تو بارش رُکی ہوئی تھی۔ سیر سے جب حضور واپس تشریف لائے تو ہلکی بارش کا سلسلہ پھر شروع ہو گیا اور رات کو خاصی دیر تک جاری رہا۔ آج کی بارش سے فضا میں خنکی بڑھ گئی ہے اور موسم گزشتہ دنوں کی نسبت خوشگوار ہو گیا ہے۔

۱۶؍اگست ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ

حضور ایدہ اللہ آج صبح ساڑھے نو بجے مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور سوا بجے دوپہر تک مسلسل کام میں مصروف رہے۔ اس عرصہ میں حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی مشن کے کام اور جماعتی امور کو بہتر طریق پر سرانجام دینے کے سلسلہ میں ہدایات جاری فرمائیں نیز متعدد احباب کو انکی درخواست پر انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

پونے چھ بجے شام حضور نے امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق کی معیت میں مسجد میں تشریف لا کر مکرم سید اقبال شاہ صاحب کی صاحبزادی عزیزہ سیدہ شاہدہ نسرین سلمہا کا نکاح عزیز سید منصور شاہ سلمہٗ ابن محترم سید ناصر شاہ صاحب مرحوم کے ساتھ تین ہزار پونڈ حق مہر پر پڑھا۔ نکاح کا اعلان کرنے سے قبل حضور نے ایک مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے فرمایا:۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی میں اس وقت مَیں نے قرآن مجید کی جن آیات کی تلاوت کی ہے ان میں ایک بات یہ بیان کی گئی ہے کہ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا (الاحزاب آیۃ) یعنی وہ بات کہو جو پیچیدار نہ ہو بلکہ صاف، سیدھی اور سچی ہو۔ اگر ایچ پیچ کی بات کی جائے تو ایک دوسرے پر اعتماد نہیں رہتا اور ایسی صورت میں باہم سچے اور حقیقی تعلق کا قیام ناممکن ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اسلام نے ہر معاملہ میں اور خاص طور پر ازدواجی تعلقات کے قیام کے سلسلہ میں قولِ سدید پر بہت زور دیا ہے۔ بلکہ اگر دیکھا جائے تو اسلام اچھے اور خوشی اور خوشحالی کے آئینہ دار تعلقات کے قیام کے سلسلہ میں بہت باریکیوں میں گیا ہے اور اس بارہ میں اس نے بہت تفصیلی ہدایات دی ہیں اور ان سب ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ آخر میں حضور نے فرمایا اس ضمن میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اصل چیز تو دعا ہے جس کا سہارا لینا چاہیئے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے بہت بابرکت کرے۔ دونوں ہی کو اس کے نتیجہ میں دین و دنیا کی حسنات ملیں۔ اور احمدی ہونے کی حیثیت میں ان پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ عزیز بچے اور عزیز بچی کو انہیں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

اس مختصر خطبہ کے بعد حضور نے نکاح کا اعلان فرمایا اور پھر اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

نکاح پڑھانے کے بعد جب حضور واپس تشریف لے جا رہے تھے تو بہت سے احباب حضور کی خدمت میں السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ عرض کرنے کی غرض سے مشن ہاؤس کے سامنے جمع ہو گئے۔ حضور نے ازراہ شفقت انکے درمیان کھڑے ہو کر ان سے باتیں شروع کر دیں۔ گفتگو کا یہ سلسلہ طول پکڑتا چلا گیا اور حضور کھڑے کھڑے مسلسل ڈیڑھ گھنٹے تک انہیں بہت ہی میٹھے اور پیارے انداز میں ارشادات سے نوازتے رہے۔ احباب حضور کے گرد حلقہ باندھے کھڑے بڑے ہی اشتیاق کے ساتھ حضور کی باتیں سن رہے تھے۔ اُدھر حضور کو بھی احباب سے باتیں کرنے میں طبعاً اتنی فرحت محسوس ہو رہی تھی کہ حضور کو مسلسل کھڑے رہنے کیوجہ سے ہونیوالی کوفت اور تھکان کا احساس ہی نہ ہوا۔ آخر ۸ بجے شام گفتگو کا یہ پُرلطف سلسلہ ختم ہوا اور حضور احباب سے رخصت ہو کر اپنی قیام گاہ میں تشریف لے گئے۔ بعد میں دوسرے احباب جو اس گفتگو سے مستفیض نہ ہو سکے تھے اپنی محرومی پر افسوس کا اظہار کرتے رہے۔ اسکے سوا گھنٹے بعد یعنی پونے نو بجے شام حضور نے مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کیں۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نمازیں مکرم امام صاحب مسجد لندن نے پڑھائیں اور حضور نے (گھٹنوں میں کسی قدر سختی کی تکلیف کے باعث) خود محراب میں کرسی پر بیٹھ کر نمازیں پڑھیں۔

(باقی ص ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانیت کا سرچشمہ ——— نماز

(مکرم افتخار احمد صاحب چیمہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے دوسرا رکن اور روحانیت کا سرچشمہ ہے۔ خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے اور اس کا مقرب بننے کے لئے بے نظیر ذریعہ ہے جس طرح ایک ایسا شخص جو روزانہ پانچ مرتبہ مل مل کے نہاتا ہو اس پر میل وغیرہ نہیں رہے گی بالکل اسی طرح باقاعدگی کے ساتھ اور تمام شرائط کے ساتھ نماز ادا کرتے رہنے سے گناہ کی گرد انسانی دل و دماغ سے اتر جاتی ہے اور وہ اپنی سوچ اور عمل میں انقلاب آفرین تغیر دیکھتا ہے۔ قدرتی طور پر وہ بدیوں سے بیزار ہو کر انہیں ترک کر دیتا ہے اور ان کی جگہ نیک کاموں کو اور اچھی عادات کو اپنا لیتا ہے۔ غرور تکبر جاتا رہتا ہے اور اس کی جگہ حلیمی۔ بردباری اور انکساری لے لیتی ہے۔ غرض کہ وہ مجسمہ اخلاق بن جاتا ہے۔

اخلاص کیساتھ پڑھی جانے والی نماز کی تاثیر کے نتیجہ میں نمازی ایک جگہ رکا نہیں رہتا بلکہ بتدریج عبادت کے مدارج طے کرنے لگتا ہے۔ فرض اور سنت کے علاوہ نفلی عبادات بجا لانے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ حتیٰ کہ وہ خدا کے دیدار کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے اور آخر کار اپنے مقصود کو پا لیتا ہے۔

کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نمازی کو نماز میں پہلے سا لطف نہیں آتا وہ وساوس کا شکار ہو جاتا ہے اور اپنی توجہ کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ مگر یہی وقت اس کے امتحان کا ہوتا ہے یہاں اسے پہلے سے بھی زیادہ چوکس ہو جانا چاہیئے اور باقاعدگی میں فرق نہ آنے دینا چاہیئے۔

انسان طبعی طور پر تو ایسی چیز اپنانا [illegible] اس کے لئے کوشش کرتا ہے جس میں اسے لطف آئے۔ عام کھانے پینے کی چیزوں ہی کو دیکھ لیجئے۔ اللہ تعالےٰ نے جن چیزوں میں شیرینی اور مٹھاس رکھی ہے انسان انہیں زیادہ پسند کرتا ہے

بالکل یہی حال روحانی عبادات کا ہے ان میں مادی چیزوں سے بھی زیادہ لطف آتا ہے مگر اس کا صحیح اندازہ وہی کر سکتا ہے جسے یہ نعمت کبھی نصیب ہوئی ہو۔ اس کے مقابلہ میں دنیا کی سب لذتیں اور مزے ہیچ ہیں۔

احادیث میں اسلام کی یہ تعریف کی گئی ہے کہ

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ
تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ
تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ

(بخاری کتاب الایمان)

تو خدا کی اس طرح عبادت کرے گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے اگر یہ کیفیت تجھے حاصل نہ ہو سکے کہ تو اسے دیکھ نہیں رہا —— تو پھر یہ ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے اس حدیث میں نہایت لطیف پیرایہ میں حکمت و دانش پر مبنی ایک فطرتی اصل بیان کیا گیا ہے مخاطب و متکلم اس امر پر شاہد ہے کہ آمنے سامنے کی گفتگو کس قدر موثر ہوتی ہے متکلم اور مخاطب میں باہمی پیار و محبت بڑھتا ہے۔ تکلفات (جو حقیقی الفت اور تعلق میں رکاوٹ بنتے ہیں) کم ہوتے چلے جاتے ہیں اور معاملات جلد طے ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے اپنے عزیز و اقارب کو ملنے آتے ہیں ورنہ سفر کی تکلیف جھیلنے کی کیا ضرورت تھی۔ پیغامات تو ڈاک اور دوسرے ذرائع و وسائل سے بھی پہنچ سکتے تھے۔

تعلق باللہ میں بھی یہی اصل کام کرتا ہے جن لوگوں نے خدا تعالےٰ کا دیدار نہ کیا ہو وہ سچی محبت کا دعوے نہیں کر سکتے۔ پس خدا تعالےٰ سے حقیقی تعلق پیدا کرنے کے لئے اور اس کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے اس کا دیدار بہت ضروری ہے اور یہی چیز عبادت کا مغز ہے۔

نماز میں (جو ایک بہت بڑی عبادت ہے) بسا اوقات وساوس آنے شروع ہو جاتے ہیں نماز کی توجہ قائم نہیں رہ سکتی۔ نماز بے مزہ سی ہو جاتی ہے اور جلد جلد ختم کرنے کو جی چاہتا ہے دوسرے لفظوں میں عابد اور معبود کے درمیان ایک پردہ حائل ہو جاتا ہے۔ اس صورت حال سے بعض اوقات انسان مایوس ہو کر نماز پڑھنا چھوڑ دیتا ہے۔ حالانکہ اس کا علاج ہرگز یہ نہیں بلکہ اور بھی مستقل مزاجی سے نماز کو باقاعدگی کیساتھ پڑھتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ نماز میں وساوس کا آجانا تو کوئی اتنی بڑی بات نہیں جتنی اہم بات یہ ہے کہ انہیں دور کرنے میں کیا کوشش کی جاتی ہے۔

بعض لوگوں کو تو یہ وساوس اتنے راس آتے ہیں کہ وہ اور بھی خدا تعالےٰ کے قریب ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ انہیں اپنی کمزوری خیال کرتے ہیں اور پہلے سے زیادہ توجہ اور درد اور سوز سے نمازیں پڑھ پڑھ کر خدا تعالےٰ کی اس محبت کو جوش میں لے آتے ہیں جو اسے اپنے بندے سے ہوتی ہے اور جب محبت کی لہریں جوش مارتی ہیں تو بندہ و آقا کے درمیان میں حائل حجاب کی دیواریں بالکل ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں۔ اور عاشق کو محبوب کا چہرہ دکھائی دینے لگتا ہے۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بے ذوق نمازوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس بے ذوقی کی حالت میں یہ فرض کرے کہ اس سے لذت اور ذوق پیدا ہو یہ دعا کرے۔ کہ اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا . . . . اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں"۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی۔ جو رقت پیدا کر دے گی۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲۲)

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں نمازوں میں خشوع و خضوع عطا فرمائے اور حضور قلب کی توفیق دے۔

وما توفیقنا الا باللہ

نماز میں خشوع

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے۔ بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے، ختم کرتے ہیں اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالےٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا۔ اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گزار دیتے ہیں۔ اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو"۔

(الحکم ۲۴ دسمبر ۱۹۰۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیاتیاتی سائنس

تیسرا غیر مجسم معدنی نمک ڈائی میگنیشیم آرتھو فاسفیٹ

"DIMAGNESIUM ORTHOPHOSPHATE"

مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد صاحب ٹشو سالٹ ایڈوائزر دیوان منڈی گجرات

یورپ کے مشینی ماحول میں رہنے والے تقریباً تمام لوگ کسی نہ کسی چھوٹی بڑی مشین کا پرزہ بنا کر رکھ دیے گئے ہیں۔ جنہیں مشین کے ساتھ متواتر کئی کئی گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے اور انہیں بہت ہی دیانتداری کے ساتھ اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لانا پڑتا ہے کیونکہ وہاں پر تو مزدور کا استحصال ممکن ہے اور نہ ہی عزت نفس کے مجروح ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ مزدور کا حق خدمت پوری دیانتداری اور عزت کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے جو اگر مزدور بھی انسانیت اور شرافتِ نفس کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ذمہ کام کو پوری دیانتداری اور بشاشت قلب سے مکمل طور پر سرانجام دینے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ کام ضائع ہونے کے نقصان کو اپنا ہی نقصان خیال کرتا ہے۔

ایسے ماحول میں یورپین مزدور تو ماں کی گود سے وقت کی پابندی اور بچپن ہی سے سخت محنت اور مشقت کے عادی بن چکے ہوتے ہیں۔

اس لیے انہوں نے اپنے لیے ہر کام کے مطابق کچھ اصول وضع کر رکھے ہیں جن پر ایک ترتیب اور اعتدال سے عمل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سخت سے سخت محنت بھی اُن کے اعصاب اور دوسرے جسمانی نظاموں کو زیادہ متاثر نہیں کرتی۔ مثلاً وہ لوگ فیکٹری سے باہر یا گھر میں بہت ہلکی رفتار اور ہلکی گفتگو کر کے جسم کی قوت اور عمل کو بے جا ضیاع سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ انہیں فیکٹری کے باہر دیکھیں تو یہی سمجھیں گے کہ یہ مدتوں سے بیمار ہیں۔ لیکن جونہی وہ لوگ فیکٹری میں داخل ہو کر اپنے فرائض منصبی سنبھالتے ہیں۔ برق رفتاری اور حاضر دماغی کے حیران کن مظاہرے کرتے ہیں اس کے مقابل ہم ایشیائی مزدور فیکٹری کے باہر اور گھر میں بھگدڑ ڈالتے ہیں لیکن جونہی فیکٹری میں جاتے ہیں۔ انہیں جمائیاں آنے لگتی ہیں اور اونگھنے لگتے ہیں۔ اس طرح یورپین مزدور جو تھوڑی بہت تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں۔ اسے گرم گرم کافی۔ چائے یا برانڈی سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو صحت کے لیے مفید تھوڑی لیکن نقصان زیادہ دیتی ہیں دوسرے سرد علاقوں اور پہاڑی آب و ہوا میں رہنے والے لوگ ان میں بھی قدرتی طور پر سخت جان اور محنت مشقت کے زیادہ عادی ہوتے ہیں۔ اور نسبتاً دیانتدار بھی۔ لیکن بعض ایشیائی لوگ جو اپنے ملکوں کے معاشی حالات سے مطمئن نہیں ہوتے پُرسکون ماحول اور بہتر وسائل آمدن کی تلاش میں یورپ چلے جاتے ہیں اور وہاں پہ کام کے بعد جب جیبیں دولت سے بھرتی ہوئی دیکھتے ہیں۔ تو ہوس زر کا شکار ہو کر اپنی عادات اور صلاحیتوں سے بڑھ کر محنت مشقت شروع کر دیتے ہیں۔ تاکہ جلد جلد دولت کما کر اور زیادہ کما کر اور بچا کر یہ بھی اپنے وطن واپس جائیں اور کارخانہ دار بن جائیں۔ اس طرح مختلف ماحول مختلف آب و ہوا اور خورد و نوش کی وجہ سے جس کے وہ عادی نہیں ہوتے ان کے جسم کے تقریباً تمام نظام متاثر ہوتے اور خاص طور پر اعصابی نظام شدت کار کی وجہ سے سب سے زیادہ اثر لیتا ہے اور بعض اوقات اکثر لوگ بہت سے اعصابی عوارضات کا شکار ہو کر فالج جیسے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ایسے لوگ ابتداء میں کام کے بعد گھر پہنچتے ہی جسم کو تھکاوٹ سے چور اور جسم کے مختلف اعضا میں یکایک شدید درد اینٹھن سی محسوس کرتے ہیں۔ اور آتے ہی بیوی سے فوری طور پر چائے کی پیالی اور اسپرین کی ٹکیہ کی فرمائش کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ التجا بھی کہ تھوڑا سا سر اور جسم بھی دبا دیں۔

سو جب کوئی بھی انسان مشقت جسمانی کے بعد جسم میں شدید تھکاوٹ اور جسم کے مختلف حصوں میں اچانک اور بیزے کی انی کی طرح چبھتے ہوئے درد یا جسم کے کسی حصے میں دردناک اینٹھن محسوس کرے جسے دبانے اور گرم ٹکور سے سکون آئے اور یہ عوارضات وقفے وقفے کے بعد دورے سے ہوتے ہوں تو یہ علامات جسم میں DIMAGNESIUM ORTHOPHOSPHATE "ڈائی میگنیشیم آرتھو فاسفیٹ" کی کمی کو ظاہر کرتی ہیں۔ جو میرا آج کا موضوع ہے سب سے پہلے میں اپنے چند "مہربان" بلکہ بجائے "دوستوں" کے اس سوال کا مختصر طور پر جواب دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ "حیاتیاتی سائنس کے محققین نے اس طریق علاج کی بنیاد کن حقائق پر رکھی ہے؟" سوال بامعنی بھی ہے اور بڑا دلچسپ بھی اس سے دوسرے صاحب علم دوست احباب اور قارئین الفضل کی معلومات میں بھی مفید اضافہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس سلسلے میں عرض ہے کہ اس طریق علاج کی بنیاد اس تحقیقاتی THESIS یا مقالے پر رکھی گئی ہے کہ

IN ORGANIC SUBSTANCES FOUND IN BLOOD AND TISSUES ARE SUFFICIENT TO CURE ALL DISEASES THAT CAN BE CURED.

اسے ان حقائق سے شروع کیا گیا ہے کہ

THE SALTS WHICH REMAIN AFTER COMBUSTION FORM AN ESSENTIAL PART OF EVERY CELL, EVEN IF THEY ARE ONLY PRESENT IN EXTREMELY SMALL QUANTITIES, AND THAT ANY CHANGE IN THEIR PROPER QUANTITATIVE RELATIONS WILL DISTURB NORMAL CELLFUNCTION AND CAUSE DISEASE.

اور آخر میں اس کی وضاحت یوں کی کہ

THEY ARE CHEMICALLY PURE SALTS, HOMOGENEOUS TO THE CELL MINRALS IN HUMAN BODY, PHYSIOLOGICALLY AND CHEMICALLY IN CLOSE RELATIONS TO THEM. BY THE AID OF THESE MINERALS DISTURBED MOLECULAR MOTION IN THE CELLS CAN BE RECTIFIED, AS, TAKEN FOR A CERTAIN PERIOD, THESE SALTS WILL COMPENSATE THE LOSSES IN CURRED DURING A DISEASE. THUS, THE CELLS WILL RECOVER, AND WILL BE ABLE TO ORVER COMETHE DISEASE COMPLETELY.

قارئین کرام یہ ہے وہ مختصر سی حقیقت جس کی بنیاد پر یہ طریق علاج رائج کیا گیا ہے۔ اس تحقیق پر جن لوگوں نے کام کیا ہے وہ سب کے سب "میڈیکل" میں ڈاکٹریٹ یا "M.D" کئے ہوئے ہیں آج کی کتب میں جس نمک کا ذکر کروں گا اس کا سائنسی نام DIMAGNESIAT ORTHOPHOSPATE اور اس کا کیمیاوی فارمولا "$HPO_4 \; 7H_2O$" Mg ہے۔

یہ سالٹ فاسفیٹ آف سوڈا کو سلفیٹ آف میگنیشیا میں ملانے سے بنتا ہے حیاتیاتی سائنس کی رو سے یہ سالٹ جسم انسانی میں "ANTISPASMODIC" (اینٹی سپازمالک) ANALGESIC "انالجیسک" کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

یہ سالٹ عضلات (MUSCLES) نروس (NERVES) دماغ BRAIN سپائنل میرو SPINAL MARROW ہڈیوں اور خون میں پایا جاتا ہے۔

حرکی اعصابی نظام PERIPHERAL NERVE

(پیریفیرل نرو) اور جسم کے تمام HOLLOW ORGANS یعنی معدہ، انتڑیاں اور مثانہ وغیرہ اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

جسم انسانی میں اعصاب اور پٹھوں میں یکایک نیزے کی انی کی طرح چیرتا ہوا شدید درد انگیز درد اور اچانک جسم کے کسی حصے میں شدید درد کے ساتھ اینٹھن (جسے ہماری پنجابی زبان میں "کھوڑ" پڑ جانا کہتے ہیں) پیٹ میں اچانک قولنجی دردیں کی وجہ سے مریض دُہرا ہوتا چلا جائے اور ریاح کی ایسی اور شدید رکاوٹ جسے دبانے اور گرم ٹکور سے آرام محسوس ہو یہ عوارضات اس نمک کی جسم میں کمی کا اظہار کرتے ہیں۔

تمام اعصابی عوارضات والے تیکھے نقوش اور قدرے سانولی رنگت والے بیقرار مریض، دانت نکالنے والے بچے جن کے دانتوں کے نیچے پھنسی ہوتی ہو یا پیٹ میں رکی ہوئی ریاح انہیں بلبلانے پر مجبور کر دے، عورتوں کے ایام ماہواری میں ایسی شدید اور اچانک دردیں جنہیں دباؤ اور ٹکور سے آرام آئے جسم میں اس سالٹ کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

پٹھوں میں ہوا کی دردیں جنہیں دبانے اور گرم کرنے سے آرام محسوس ہو اور وہ جگہ تبدیل کرتی رہیں یا شدت کار کی وجہ سے تھکے ماندے مزدور بھی جسم میں اس نمک کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔

جسم میں اس نمک کی کمی کی ایک سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ تکلیف یکایک، شدید حواس باختہ کر دینے والی اور وقفے وقفے کے بعد ہوتی ہے جسے دبانے اور ٹکور کرنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

ان عوارضات و علامات میں اگر یہ سالٹ کسی ٹشو سالٹ ایڈوائزر کے مشورے سے مناسب طاقت میں مناسب وقت تک استعمال کیا جائے تو بفضل اللہ تعالیٰ شفائے کامل حاصل ہوتی ہے۔

مطالعہ کتب

- ماہ اگست کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" مقرر کی گئی ہے۔
- ماہ ستمبر کے لئے "تجلیاتِ الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے۔
- ماہ اکتوبر کے لئے "سبز اشتہار" مقرر کی گئی ہے۔

قائدین کرام اِن کتب کا خدام سے مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہنامہ "تحریکِ جدید"

لاہور کے قارئین تحریکِ جدید سے گزارش ہے کہ اگر انہیں پرچہ وقت پر نہ ملے تو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

گزشتہ تین چار ماہ سے ہمارا اپانچصد پرچوں کا بنڈل جو پوسٹل سرٹیفکیٹ کے تحت لاہور ارسال کیا جاتا ہے ڈاک میں گم ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے انفرادی پرچے بھی ڈاک خانے کے عملہ کا کوئی فرد روک رہا ہو۔ پس آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔

محکمانہ تحقیقات جاری ہے لیکن ابھی تک کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

گمشدگی رسید بک

منتظم صاحب مال خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور کی اطلاع کے مطابق رسید بک نمبر ۱۰۹۷۷ گم ہو گئی ہے۔ کوئی خادم اس کی بقیہ رسیدات ۸۵ تا ۱۰۰ پر چندہ ادا نہ کرے۔

(قائم مقام مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں حافظ کلاس کا داخلہ

جامعہ احمدیہ کی "حافظ کلاس" کا داخلہ سال میں دو دفعہ ہوتا ہے۔

اوّل۔ ماہ اپریل میں۔ دوم۔ ماہ ستمبر میں۔

داخلہ سے پہلے انٹرویو ہوتا ہے۔ شرائط داخلہ درج ذیل ہیں:۔

الف۔ امیدوار کی عمر ۱۱ سے ۱۴ سال تک ہو۔

ب۔ پانچویں جماعت پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھا ہوا ہو اور روانی سے پڑھ سکے۔

نوٹ:۔ اس سال چونکہ ستمبر میں ماہِ رمضان کے روزے آ رہے ہیں اس لئے داخلہ ماہ اکتوبر میں ہوگا۔ عید کی رخصتوں کے معاً بعد ہوگا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے ہمزلف میاں محمد ادریس ولد خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب مرحوم ۲۸۱۔ دارالبرکات فیروز پور روڈ لاہور بروز اتوار ۳ راگست ۱۹۷۵ء تقریباً پونے چھ بجے بعد دوپہر حرکتِ قلب بند ہو جانے سے ۴۴ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جنازہ ربوہ لایا گیا۔ یہاں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان کے قطعہ خاص میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم انتہائی ہنس مکھ، ملنسار اور سلسلہ حقہ کے لئے ایک خاص جوش دل میں رکھتے تھے۔ اپنے کاروبار میں انتہائی دیانتدار تھے جس کے اپنے اور اغیار بھی معترف تھے۔ ان کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ احباب جماعت سے معاوضہ وغیرہ کے سلسلہ میں ضرور رعایت برتتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو کمسن معصوم بچے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو، ان کی ضرورتیں وہ خود پوری فرمائے اور ان کی عمروں اور صحتوں میں غیر معمولی برکت ڈال دے اور ہر دم ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(میجر عبدالرحمٰن مغل B/8.37 سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت

میرے بڑے لڑکے چوہدری سعید احمد انچارج میڈیکل ڈسپنسری تھرپارکر سندھ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹ اپریل ۱۹۷۵ء کو سات سالوں میں دوسرا بچہ عنایت فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچہ کا نام محمد احسن مسلم تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ کریم بچہ کو صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر عطا فرما کر خادمِ احمدیت بنائے۔ آمین۔

فیروز الدین امرتسری
انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے!

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو نیز بندش۔

ٹک۔ اپھارہ۔ سرکن۔ زہرباد۔ منہ کھر اپھارہ وغیرہ۔ دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیر ان اور دیگر بیماریوں کے لئے گائے بھینس اور بکری گھوڑے وغیرہ یہاں سے خریدیں۔ مطبوعات کارڈ مفت

کیو ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۴۰۸

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے — نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۱۳۸

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

۱۷ اگست ۱۹۷۵ء بروز اتوار

حضور ایدہ اللہ آج صبح ساڑھے نو بجے مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور ساڑھے بارہ بجے تک وہاں تشریف فرما رہے۔ اس دوران میں حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ متعدد احباب جماعت کو انفرادی طور پر ملاقات کا شرف بخشا۔ بعدہٗ حضور نے بیس منٹ تک مشن ہاؤس کے پرنٹنگ پریس کا معائنہ فرمایا۔

آج سہ پہر اسپین کے ایک نومسلم احمدی سینور عطاء الرحمٰن حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کرنے کی غرض سے آئے۔ وہ Puertollano نامی شہر کے رہنے والے ہیں۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے وہ Julio Vozmediano کے نام سے موسوم تھے۔ آج شام پونے چھ بجے جب حضور سیر کی غرض سے باہر تشریف لائے تو سینور عطاء الرحمٰن صاحب کو شرفِ ملاقات بخشا اور اُن سے کچھ دیر باتیں کیں۔

پھر حضور مکرم امام صاحب مسجد فضل لندن اور متعدد دیگر احباب کی معیت میں مسجد فضل لندن سے قریباً دو میل کے فاصلہ پر Roehampton Park تشریف لے گئے جہاں حضور نے اُس جگہ کا معائنہ فرمایا جہاں اگلے ہفتہ جماعتہائے احمدیہ انگلستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جب حضور اُس جگہ کا معائنہ کرنے کی غرض سے پارک میں سے گزر رہے تھے تو وہاں ایک انگریز فیملی بیٹھی ہوئی تھی وہ لوگ حضور کی شخصیت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ ان میں سے ایک شخص نے مکرم امام صاحب مسجد لندن سے حضور کے بارہ میں دریافت کیا کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ یہ امر انگریزوں کے مزاج اور عام رواج کے خلاف ہے کہ وہ کسی کے بارہ میں اس طرح دریافت کریں لیکن وہ لوگ حضور کی شخصیت اور بزرگی سے اس قدر متاثر ہوئے کہ اپنے طریق کے خلاف دریافت کئے بغیر نہ رہ سکے۔ جب مکرم امام صاحب مسجد لندن نے انہیں حضور ایدہ اللہ اور جماعت احمدیہ کے متعلق تفصیل سے بتایا تو انہوں نے بڑی مسرت کا اظہار کیا اور اُس وقت تک احتراماً کھڑے رہے جب تک کہ حضور اُن کے سامنے سے گزر کر آگے نہ چلے گئے۔ حضور نے جلسہ کے انعقاد کی جگہ کا معائنہ فرمانے اور جلسہ کے انتظامات کے بارہ میں دریافت فرمانے کے بعد Roehampton Park کے اُس وسیع و عریض گراؤنڈ میں، جو پویلین کے نام سے موسوم ہے، نصف گھنٹہ تک چہل قدمی فرمائی۔ آج کی سیر میں مکرم ڈاکٹر داؤد خان بشارت اکبر صاحب ایم۔ آر۔ سی۔ پی کو بھی حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا تھا۔ حضور چہل قدمی کے دوران ان سے مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ روہیمپٹن پارک سے واپس تشریف لاتے ہوئے حضور نے موٹر میں تشریف فرما ہو کر Richmond Park کے مختلف حصوں کی سیر کی اور پھر سوا سات بجے مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور نے مسجد میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کیں۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں نمازیں مکرم امام صاحب مسجد فضل لندن نے پڑھائیں۔ حضور نے کرسی پر بیٹھ کر نمازیں پڑھیں۔ نمازیں ادا کرنے کے بعد مسجد سے قیام گاہ تشریف لے جاتے ہوئے حضور نے مکرم عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا اور مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ سابق امام مسجد محمود زیورک سے کچھ دیر باتیں کیں۔ یہ دونوں احباب لندن میں کچھ عرصہ قیام کرنے اور حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد عنقریب سوئٹزرلینڈ جا رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ تشخیص ابھی جاری ہے۔ الحمدللہ

حضور ایدہ اللہ جملہ احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ کہتے ہیں اور ان کے لئے دن رات دعاؤں میں مصروف ہیں۔ احباب جماعت بھی حضور ایدہ اللہ کی شفائے کامل و عاجل، درازیٔ عمر، غلبہ اسلام کے مقصد میں رفیع الشان کامیابی اور کامیاب و بامراد مراجعت کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ اور جملہ احباب جماعت کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو اور سدا اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین اللّٰھم آمین ❖

اعلانات نکاح

۱۔ عزیزم شمیم احمد سلمہٗ ربہٗ ابن مکرم نصیر احمد صاحب بھٹی مرحوم و مغفور کا نکاح عزیزہ امۃ الرشید قمر بنت مکرم محمود احمد صاحب برمی حال راولپنڈی کے ساتھ سات ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے مسجد نور راولپنڈی میں بروز جمعۃ المبارک ۱۸ر جولائی ۱۹۷۵ء کو پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

۲۔ میری بھانجی عزیزہ امۃ الحمید ایم۔ اے بنت چوہدری محمد شفیع صاحب فیروزپوری اسسٹنٹ سپروائزری آفیسر بلال احمد ہاؤس شاہ عالم مارکیٹ لاہور کا نکاح عزیزم میاں منصور احمد خان صاحب بی۔ اے، ایل ایل بی ایڈووکیٹ ابن محترم آغا محمد عبداللہ خان صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے ۱۸ر اگست ۱۹۷۵ء کو مسجد نصرت ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھا۔ عزیزہ محترم میاں اکبر علی صاحب مرحوم ۱۶۔ نابھہ روڈ لاہور کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے آمین۔ (میاں مبشر علی ۱۶۔ نابھہ روڈ۔ لاہور)

ضلع جھنگ کے خدام کی تربیتی کلاس

مؤرخہ ۵ر ستمبر بروز جمعۃ المبارک قیادت ضلع جھنگ کے زیر انتظام ضلع جھنگ کے خدام کی ایک تربیتی کلاس مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں منعقد ہو رہی ہے جس میں مرکز سے بھی علماء کرام شرکت فرماویں گے۔ ضلع جھنگ کے خدام سے زیادہ سے زیادہ شمولیت کی درخواست ہے۔

(قائد ضلع جھنگ)

کوٹھی برائے رہن با قبضہ یا فروخت

کوٹھی "الفردوس" دارالصدر غربی ربوہ تین بیڈ روم۔ ڈائننگ روم و ڈرائنگ روم۔ فلش کے غسلخانے خوبصورت برآمدے۔ ماڈرن طرز پر بنی ہوئی۔

خط و کتابت معرفت نظارت تعلیم ربوہ

اعلان داخلہ ایم۔ اے/ ایم ایس سی

ایم۔ اے عربی اور ایم۔ ایس سی فزکس میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر کالج کے دفتر میں ۳۱ر اگست ۱۹۷۵ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ طلباء کا انٹرویو اور ٹسٹ مؤرخہ ۴ر ستمبر ۱۹۷۵ء کو صبح ۹ بجے کالج میں ہوگا۔

فارم داخلہ اور پراسپکٹس کالج کے دفتر سے حاصل کریں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ) IP-L 2685

سیکنڈ ہینڈ قمیصیں

جاپان سے امپورٹ کی ہوئی K.T کی قمیصیں نہایت ارزاں قیمت پر دستیاب ہیں۔ جلد آئیں اور پہلے لے جائیں۔

مظفر برادرز کلاتھ سٹور
عمر مارکیٹ رحمت بازار
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah